24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 04 ستمبر 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل

بروز منگل 24 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

فیصل آباد: محکمہ محنت کے زیر انتظام سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*1200: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے زیر انتظام کتنے سکول / کالج کس کس جگہ پر چل رہے ہیں؟

(ب) ان سکولوں میں ٹیچرز کی کتنی اور کس کس گریڈ کی اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) ان سکولوں میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

(د) ان کی بلڈنگ کی حالت کیسی ہے۔

(ہ) سال 18-2017 میں ان کی بلڈنگ پر کتنی رقم خرچ کی گئی تھی اور موجودہ مالی سال 19-2018 میں ان کے لئے مختص کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات فراہم کریں۔

(و) کیا ان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت درج ذیل سکول چل رہے ہیں۔

نمبر شمار	سکول	پتہ
1۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (بوائز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
2۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)-ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
3۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد

4۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)-ایوننگ شفٹ	جوہر لیبر کالونی، فیصل آباد
5۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)	153ر۔ب، فیصل آباد
6۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)	70ر۔ب، فیصل آباد

(ب)ان سکولوں میں ٹیچرز کی خالی اسامیوں کی تعداد 73 ہے گریڈ وائز خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	عہدہ	گریڈ	خالی اسامیاں	کل خالی اسامیاں
1۔	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	4	16
		عربی ٹیچر	14	1	
		پی ٹی آئی	14	1	
		ایس ایس ٹی	14	1	
		سبجیکٹ سپشیلسٹ	17	9	
2۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	13	13
3۔	ورکرز ویلفیئر ہائیر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	7	17
		پی ٹی آئی	14	1	
		سبجیکٹ سپشیلسٹ	17	9	
4۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	ای ایس ٹی	14	12	13
		پی ٹی آئی	14	1	
5۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)۔153 ر۔ب	ای ایس ٹی	14	6	7
		پی ٹی آئی	14	1	

6۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)، 70 ر۔ب	ای ایس ٹی	14	5	7
		ایس ایس ٹی	16	1	
		ایس ایس ٹی (آئی ٹی)	16	1	

یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مندرجہ بالا اسامیوں میں (علاوہ ایس ایس ٹی) کے تمام عہدوں پر بھرتی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

(ج) ان سکولوں میں 5700 طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن کی سکول وائز تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	طالب علموں کی تعداد
1۔	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی	1533
2۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	489
3۔	ورکرز ویلفیئر ہایئر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی	1735
4۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز) ایوننگ شفٹ، جوہر لیبر کالونی	509
5۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)۔153 ر۔ب	640
6۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)، 70 ر۔ب	794

(د) ان تمام سکولوں کی بلڈنگز تسلی بخش حالت میں ہیں۔

(ہ) سال 18-2017 میں ان سکولوں کی بلڈنگ پر خرچ کی گئی اور موجودہ مالی سال 19-2018 میں ان کے لئے مختص کردہ رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سکول	تفصیل اخراجات برائے مالی سال 18-2017	تفصیل مختص کردہ رقم برائے مالی سال 19-2018
1۔	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی فیصل آباد	--	900,000/-
2۔	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی	5,19,836/-	900,000/-
3۔	ورکرز ویلفیئر سکول (بوائز)۔ 153 ر۔ب	--	834,000/-
4۔	ورکرز ویلفیئر سکول (گرلز)، 70 ر۔ب	--	700,000/-
	ٹوٹل	5,19,836/-	3,334,000/-

(و) جی ہاں ان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2019)

بروز منگل 24 دسمبر 2019 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: پی پی 72 میں پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن کی رجسٹریشن اور انسپکشن سے متعلقہ تفصیلات

*2073: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیکٹریوں / دکانوں / اداروں / پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن کی انسپکشن محکمہ کا اختیار ہے ان کی انسپکشن کے اغراض ومقاصد کیا ہوتے ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں کتنے پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن چل رہے ہیں۔

(ج) مذکورہ پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن میں کون سے یکم جنوری 2018 سے آج تک دوران انسپکشن کس کس بے ضابطگی میں ملوث پائے گئے اور ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لائی گئی تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ لیبر وانسانی وسائل کے ماتحت انسپکٹرز فیکٹریوں، دکانوں، اداروں، پٹرول پمپس اور سی این جی اسٹیشن کے معائنہ جات متفرق لیبر قوانین کے تحت سرانجام دیتے ہیں۔ اس حوالے سے مزید وضاحت یہ ہے کہ کارخانہ جات کی انسپکشن فیکٹریز ایکٹ 1934 کے تحت کی جاتی ہے جبکہ دکانوں، اداروں، پٹرول پمپس اور سی این جی سٹیشنز کے معائنہ جات بالعموم پنجاب شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ

آرڈیننس 1969 کے تحت کیے جاتے ہیں۔ اسکے علاوہ جبری مشقت بمطابق قانون بانڈڈ لیبر 1992 اور چائلڈ لیبر Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016 کے تحت چیک کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں، قانون کم از کم اجرت مجریہ 1961 کے تحت حکومت کی طرف سے منظور کردہ کم از کم اجرت کی ادائیگی کو بھی یقینی بنایا جاتا ہے۔ دیگر لیبر قوانین کا اطلاق ملازمین کی تعداد کے حساب سے ہوتا ہے جن میں (Industrial & Commercial Employment Standing Orders Ordinance, 1968) اور قوانین فیئر پرائس شاپس و کینٹین وغیرہ شامل ہیں۔ قوانین مذکورہ پر عمل درآمد نہ کرنے والے مالکان کے خلاف قانون کے مطابق چالان مجاز عدالتوں میں دائر کیے جاتے ہیں جہاں سے ان کو جرمانہ کیا جاتا ہے اور دیگر سزائیں بھی دی جاسکتی ہیں۔

(ب)حلقہ پی پی 72 سرگودھا میں 25 پٹرول پمپس اور 04 سی این جی اسٹیشن چل رہے ہیں۔

(ج)اس حوالے سے تفصیلی وضاحت اور محکمانہ کارروائی کا ریکارڈ جنوری 2018 سے جون 2019 تک درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام پٹرول پمپس / سی این جی اسٹیشن	تاریخ انسپکشن	بے ضابطگی	تعداد چالان	جرمانہ / کیفیت
1	موٹروے CNG ساؤتھ	5-04-2018	حاضری رجسٹر فارم IV، چھٹیوں کا رجسٹر فارم V، رجسٹریشن سرٹیفکیٹ فارم IC انسپکشن بک فارم VI	04	2000/-
2	موٹروے CNG نارتھ	05-04-2018	ایضاً	04	2000/-

3	سیال پٹرولیم سروس میانی	15-05-2018	ایضاً	04	8000/-
4	جنجوعہ پٹرولیم سروس ملکوال روڈ	10-06-2018	ایضا	04	چالان زیر سماعت ہیں
5	بولا پٹرولیم سروس ملکوال روڈ	10-06-2018	ایضاً	04	ایضاً
6	سمبلانوالہ فلنگ اسٹیشن سمبلانوالہ	10-08-2018	ایضاً	04	ایضاً
7	تاج پٹرولیم سروس رتوکالا	24-10-2018	ایضاً	04	ایضاً
8	بلوچ پٹرولیم ہاتھی ونڈ بھیرہ	15-01-2019	ایضاً	04	ایضاً
9	اعوان پٹرولیم سروس بھیرہ	01-01-2018	کم اجرت کلیم 6ورکرز 1406000/ -	04	زیر سماعت

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2019)

ضلع گوجرانوالہ میں چائلڈ لیبر کے خاتمہ سے متعلق کیے گئے اقدامات کی تفصیلات

*1766: چودھری اشرف علی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ لیبر کی عدم توجہی کی وجہ سے چائلڈ لیبر میں کمی کی بجائے اضافہ ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ میں 30 ہزار سے زائد ننھی منی لڑکیاں گھروں، کوٹھیوں اور فلیٹوں میں قید کر کے انسانی حقوق وانصاف کی دھجیاں اڑاتے ہوئے جبری مشقت، بیگار اور مزدوری لی جارہی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گوجرانوالہ میں کم سن لڑکیوں سے فیکٹریوں، کارخانوں، ورکشاپس اور ہوٹلوں پر نہایت ہی کم اجرت میں کام لیتے ہوئے چائلڈ لیبر قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی کی جارہی ہے۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ نے چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28مئی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ لیبر کی عدم توجہی کی وجہ سے چائلڈ لیبر میں کمی کی بجائے اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ لیبر کے افسران باقاعدگی سے اداروں کا معائنہ کرتے ہیں اور جہاں کہیں بھی چائلڈ لیبر پائی جاتی ہے مالکان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ گھریلو ملازمین کے بنیادی حقوق کے استحصال کی روک تھام کے لیے حکومت پنجاب نے پنجاب گھریلو ورکرز کا ایکٹ 2019 حال ہی میں لاگو کیا ہے۔ اس سلسلہ میں محکمہ لیبر نے مالک اور گھریلو ملازمین کی رجسٹریشن کا کام شروع کر دیا ہے۔ اس سے پہلے گھریلو ملازمین کے بارے میں کوئی قانون نہ بنایا گیا تھا۔ مذکورہ قانون کے تحت ہر مالک گھریلو ملازمین کو ملازم رکھنے کے لیے شرائط وضوابط ملازمت تحریری طور پر دے گا۔ گھریلو ملازم کو ہفتہ وار چھٹی، بیماری کی چھٹیاں، تہواری چھٹیاں، دوران زچگی چھٹیاں، سوشل سیکورٹی، پنشن، لیبر قوانین کے تحت اوقات کار اور کم از کم اجرت وغیرہ کی مراعات حاصل ہونگی۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ جبری مشقت کی روک تھام کے لیے حکومت نے پہلے ہی جبری مشقت کے نظام کے (خاتمہ) کا ایکٹ 1992 نافذ کیا ہوا ہے جس کے تحت ضلعی ڈپٹی کمشنر کی زیر نگرانی ڈسٹرکٹ ویجیلینس کمیٹیاں کام کر رہی ہیں اور کمیٹی کی میٹنگ ہر ماہ ہوتی

ہے جس میں جبری مشقت کے واقعات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ کو یا کمیٹی کو کوئی ایسی شکایت موصول نہ ہوئی ہے کہ کسی گھریا کوٹھی میں کسی کم عمر بچی کو قید کر کے اس سے جبری مشقت لی جا رہی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔ محکمہ محنت کے افسران پنجاب میں بچوں کی ملازمت کی ممانعت کے قانون مجریہ 2016 کے تحت اداروں کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے ہیں اور جہاں کہیں کوئی بچہ کام کرتا ہوا پایا جائے یا مالک اسے کم تنخواہ ادا کر رہا ہو تو قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ کم از کم اجرت کے قانون کے نفاذ کے سلسلہ میں ماہ جنوری تا مئی 2019 کے دوران محکمہ لیبر کے افسران نے 12085 انسپکشن کیں، قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے مالکان کے 414 چالان کیے اور عدالت نے مبلغ -/404,500 روپے جرمانہ عائد کیا۔

(د) محکمہ محنت کے افسران چائلڈ لیبر کے خاتمہ کے لیے پنجاب میں بچوں کی ملازمت کی ممانعت کے قانون مجریہ 2016 کے تحت اداروں کا باقاعدگی سے معائنہ کرتے ہیں اور جہاں کہیں کوئی بچہ کام کرتا ہوا پایا جائے تو مذکورہ بالا قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ محکمہ لیبر کے افسران نے ماہ جنوری تا مئی 2019 کے دوران 1255 انسپکشن کیں، دوران معائنہ 137 ممنوعہ عمر کے بچے کام کرتے ہوئے پائے گئے جس پر متعلقہ مالکان کے خلاف متعلقہ پولیس اسٹیشن میں 118 ایف آئی آر درج کروائی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 جولائی 2019)

فیصل آباد: سوشل سیکورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن میں بیڈز، وارڈز اور سپیشلسٹ سرجنز سے متعلقہ تفصیلات

*1899: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سوشل سیکورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد کتنے بیڈز اور وارڈز پر مشتمل ہے اس میں کس کس مرض کے وارڈز ہیں؟

(ب)جنرل سرجری، آرتھوپیڈک، یوروالوجی اورای این ٹی وارڈ کتنے بیڈز پر مشتمل ہیں؟تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ دی جائے۔

(ج)اس میں کتنے جنرل سرجن، آرتھوپیڈک سرجن، یوروالوجسٹ اورای این ٹی سپیشلسٹ / سرجن تعینات ہیں۔ ان کے نام، عہدہ گریڈ مع تعلیمی قابلیت وارڈ وائز بتائیں۔

(د) آرتھوپیڈک اور جنرل سرجری کے آپریشن تھیٹر کتنے ہیں۔

(ہ)ان آپریشن تھیٹر میں کون کون سی مشینری اورآلات جراہی ہیں۔

(و) کیاان کے وارڈزاورآپریشن تھیٹر میں ایکسرے مشین، الٹراءساونڈزاوردیگر ٹیسٹوں کے لئے جدید مشینری موجود ہے۔

(ز) کیاان میں داخل مریضوں کا علاج ہر قسم کا آپریشن کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی 8مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30مئی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)سوشل سیکیورٹی ہسپتال مدینہ ٹاؤن فیصل آباد 300بیڈز پر مشتمل ہے۔ ہسپتال ہذامیں موجود وارڈز کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1	ایمرجنسی وارڈ	2	میڈیکل وارڈ
3	آرتھوپیڈک وارڈ	4	سرجری وارڈ
5	یورالوجی وارڈ	6	بچہ وارڈ
7	کارڈیالوجی وارڈ	8	آئی سی یو وارڈ

9 ٹی بی / چیسٹ وارڈ — 10 آئی وارڈ

11 ای این ٹی وارڈ — 12 ڈینگی وارڈ

13 وی آئی پی وارڈ — 14 ڈائیلاسز یونٹ

15 ڈرماٹالوجی وارڈ — 16 آپریشن تھیٹر

17 فزیو تھراپی یونٹ — 18 بلڈ بینک یونٹ

(ب)بیڈز کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	وارڈ کا نام	بیڈز کی تعداد
1	جنرل سرجری وارڈ	24
2	آرتھوپیڈک وارڈ	24
3	یورالوجی وارڈ	24
4	آئی، ای این ٹی وارڈ	24

(ج)تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام شعبہ جات	اسامیوں کی تعداد	ورکنگ	نام سرجن	عہدہ	گریڈ	تعلیمی قابلیت
1	جنرل سرجری	02	02	ڈاکٹر جاوید اقبال	چیف کنسلٹنٹ (سرجری)	20	ایف سی پی ایس (سرجری)
2	جنرل سرجری	02	02	ڈاکٹر محمد اویس اشرف	سینئر کنسلٹنٹ (سرجری)	19	ایف سی پی ایس (سرجری)
3	آرتھو پیڈک	02	01	ڈاکٹر محمد طاہر یونس	چیف کنسلٹنٹ (آرتھو)	20	ایف سی پی ایس (آرتھو)
4	یورالوجی	01	01	ڈاکٹر محمد سیف الرحمن	چیف کنسلٹنٹ (یورالوجی)	20	ایف سی پی ایس (یورالوجی)
5	ای این ٹی	01	01	ڈاکٹر محمد شاہد	کنسلٹنٹ (ای این ٹی)	20	ڈی ایل او

(د)# آرتھوپیڈک کیلئے ایک عدد آپریشن تھیٹر مخصوص ہے۔

#جنرل سرجری کیلئے دوعدد آپریشن تھیٹر مخصوص ہیں۔

(ہ) آپریشن تھیٹرز میں موجود مشینری اور آلات جراحی کی تفصیل حسب ذیل ہے:

الیکٹرومیڈیکل ڈائیاتھرمی مشین، انیستھیزیامشین، سکر مشین، کارڈیک مانیٹرز، ڈی فیبری لیٹرز، پلس اوکسی میٹرز، آپریشن لائٹس، موبائل آپریشن لائٹس، اینڈواسکوپک انسٹرومنٹس، لیپرواسکوپک مشین، سی آرم مشین، سسٹواسکوپ سیٹ، ٹی یو آرپی سیٹ، انٹرنل یوری تھراٹمی سیٹ، سیگمائیڈو اسکوپ، پریکٹواسکوپ، ایزوفیگواسکوپ، برونکواسکوپک سیٹ، ڈی ایچ ایس سیٹ، ڈی سی ایس سیٹ، فلیکسیبل ریمر سیٹ، کینولیٹڈ ریمر سیٹ، آرتھوپیڈیک جنرل سیٹ، کے وائر سیٹ، آسٹن مور پروستھیسز سیٹ، جنرل سرجیکل انسٹرومنٹ سیٹ، ای این ٹی انسٹرومنٹ سیٹ، آئی انسٹرومنٹ سیٹ، مائیکرواسکوپ برائے آئی سرجری، ہاٹ ایئراوون برائے آئی سرجری، جنرل پرپز اسٹیم اسٹرلائزر آٹوکلیو مشین، آپریشن ٹیبلز، آرتھوپیڈک سرجری اٹریکشن ٹیبل، لیرنجواسکوپ، ریکوری بیڈز، آئی وی اسٹینڈز وغیرہ وغیرہ۔

(و) جی ہاں موجود ہے۔

(ز) جی ہاں۔

(تاریخ وصولی جوابی یکم جولائی 2019)

فیصل آباد: سوشل سیکیورٹی کی جانب سے فیکٹریوں سے مختلف مد میں رقم وصولی کی تفصیلات

*1900: جناب محمد طاہر پرویز: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل راز راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سوشل سیکیورٹی فیصل آباد کن کن فیکٹریوں سے کتنی رقم سالانہ کس کس مقصد کے لئے وصول کرتا ہے۔ ان فیکٹریوں / کارخانوں کے نام اور ان میں کارکنوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) محکمہ جن فیکٹریوں / کارخانوں میں کارکن ان کے Criteria کے مطابق ہیں۔ ان سے رقم فی کارکن کس حساب سے وصول کرتا ہے۔

(ج) کیا محکمہ جو فیکٹریاں / کارخانے کارکنوں کی تعداد کے مطابق رقم / پیسے نہیں فراہم کرتی ان کے خلاف کارروائی کر سکتا ہے۔

(د) ان فیکٹریوں / کارخانوں میں کارکنوں کی چیکنگ کا طریق کار کیا ہے اور کون کون آفیسرز ان کی چیکنگ کرتے ہیں۔

(ہ) ان فیکٹریوں / کارخانوں میں کارکنوں کو کیا کیا سہولیات فراہم کرنا ہے فیکٹری / کارخانہ اونر کے لئے لازم ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 30 مئی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی فیصل آباد اُن تمام رجسٹرڈ صنعتی وتجارتی اور دیگر پرائیویٹ اداروں سے ماہانہ سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں وصول کرتا ہے جو ادارہ ہذا سے رجسٹرڈ ہوں اور اُن میں کم از کم پانچ یا پانچ سے زائد ورکرز کام کرتے ہوں۔ ادارہ ہذا کا بنیادی مقصد رجسٹرڈ کارکنان اور اُن کے لواحقین کو مفت طبی ومالی سہولیات فراہم کرنا ہے (متعلقہ اداروں مع کارکنان کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ادارہ سوشل سیکورٹی اپنے مروجہ قوانین کے مطابق تمام تجارتی اداروں جن میں کم از کم پانچ یا پانچ سے زائد ورکرز کام کرتے ہوں نیز اُن کی ماہانہ آمدن کم از کم پندرہ ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ بائیس ہزار روپے ہو کو رجسٹرڈ کرتا ہے نیز ان ورکروں کی تنخواہ کا ماہانہ چھ فیصد کی شرح سے سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن ان رجسٹرڈ اداروں کے مالکان سے ماہانہ وصول کرتا ہے۔

(ج)جی ہاں، ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی، سوشل سیکورٹی آرڈیننس، 1965 کے مطابق کارروائی کر سکتا ہے۔

(د)ان فیکٹریوں / کارخانوں کو چیک کرنے کے لئے محکمانہ لیٹر جاری کیا جاتا ہے، نیز سو(100)ورکرز تک کی تعداد والی فیکٹریوں کو ایریا آفیسر چیک کرتا ہے ایک سو ایک (101)ورکرز سے تین سو(300)ورکرز تک کی تعداد والی فیکٹریوں کو آڈٹ آفیسر، سوشل سیکورٹی آفیسر اور ایریا آفیسر چیک کرتے ہیں۔اور تین سو(300)سے زائد ورکرز والی فیکٹریوں کو ایڈیشنل / ڈپٹی ڈائریکٹر (ایف اینڈ اے) ڈپٹی ڈائریکٹر ایڈمن۔ سوشل سیکورٹی آفیسر اور ایریا آفیسر چیک کرتے ہیں۔

(ہ)لیبر قوانین کے تحت فیکٹری / کارخانہ جات کے مالکان اپنے ورکرز کو مندرجہ ذیل سہولیات دینے کے پابند ہیں:

1۔ ہفتہ وار چھٹی، بیماری کی چھٹی، اتفاقیہ چھٹی اور سالانہ چھٹیاں۔

2۔ جس فیکٹری میں 100 یا اس سے زیادہ ورکرز کام کرتے ہوں مالک پر لازم ہے کہ Fair Price Shop قائم کرے جس میں ضروریات زندگی انتہائی ارزاں میں دستیاب ہوں۔

3۔ جس فیکٹری میں 250 یااس سے زیادہ ورکرز کام کرتے ہوں وہاں ارزاں قیمت پر کھانا فراہم کرنا مالک کی ذمہ داری ہے۔

4۔ جس فیکٹری میں 50 خواتین ورکرز ہوں وہاں مالک پر لازم ہے کہ Day Care Center قائم کرے جہاں خواتین ورکرز کے بچوں کو رکھا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2019)

فیکٹریوں میں کام کرنے والے مزدوروں کی حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اجرت سے متعلقہ تفصیلات

*2148: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیکٹریوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو حکومت کی مقرر کردہ ماہانہ تنخواہ سے کم تنخواہیں دی جاتی ہیں؟

(ب) حکومت کی مقرر کردہ تنخواہ سے کم تنخواہ دینے کی سزا اور جرمانہ کیا ہے اس کی تفصیل بتائی جائے۔

(ج) حکومت کی مقرر کردہ تنخواہ سے کم تنخواہ دینے والے کتنے فیکٹری مالکان کے خلاف سال 2017-18 میں کارروائی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) فیکٹریوں میں کام کرنے والے مزدوروں کو حکومت کی مقرر کردہ ماہانہ اجرت دلوانے کی حتی المقدور کاوش کی جاتی ہے جس کے لئے محکمہ محنت وانسانی وسائل کے فیلڈ افسران اور انسپکٹرز کوشاں رہتے ہیں۔ تاہم بعض آجران جو مقرر کردہ تنخواہ سے کم دیتے ہیں، ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس تناظر میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کا فیلڈ سٹاف اور انسپکٹران

اپنے دائرہ اختیار میں آنے والے ادارہ جات کا با قاعدہ معائنہ کرتے ہیں اور اگر کم اجرت کا کوئی بھی کیس منظر عام پر آئے تو آجر یا مالک کے خلاف فوری طور متعلقہ عدالت میں چالان دائر کئے جاتے ہیں اور ضروری قانونی کارروائی فی الفور عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) قانون کم از کم اجرت مجریہ 1961 کے سیکشن 9(3) کے تحت ایسے آجران کو عدالت چھ ماہ قید یا مبلغ بیس ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں دے سکتی ہے۔ نیز اگر عدالت مناسب سمجھے تو ملازمین کی تنخواہ کے بقایا جات کی ادائیگی کا حکم بھیدے سکتی ہے۔

(ج) اس حوالے سے تفصیلی وضاحت اور محکمانہ کارروائی کا ریکارڈ برائے سال 18-2017 درج ذیل ہے:

سال	تعداد معائنہ جات	تعداد دائر کردہ چالان	جرمانہ / سزا
2017	184727	27563	Rs. 37,90,214/-
2018	155769	9374	Rs. 99,18,400/-

(تاریخ وصولی جواب 17 جولائی 2019)

رحیم یار خان میں محکمہ لیبر کے زیر انتظام ہسپتال وڈسپنسریوں کی تعداد اور خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3448: سید عثمان محمود: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رحیم یار خان میں محکمہ کے کتنے ہسپتال / ڈسپنسریاں کام کررہے ہیں؟

(ب) ان سے سال 19-2018 کے دوران کتنے کارکن مستفید ہوئے۔

(ج) ان ہسپتالوں میں کون کونسی اسامیاں کب سے خالی ہیں۔

(د) حکومت ان ہسپتالوں / ڈسپنسریوں میں کب تک خالی اسامیاں پر کرنے نیز دیگر مسنگ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) رحیم یار خان میں محکمہ لیبر کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کے زیر انتظام ایک سوشل سیکورٹی منی ہسپتال / میڈیکل سینٹر کام کر رہا ہے مزید براں چھ سوشل سیکورٹی ڈسپنسریاں اور پانچ سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سینٹر بھی کام کر رہے ہیں تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی کے ہسپتال / ڈسپنسریوں سے سال 19-2018 کے دوران 68206 رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین مستفید ہوئے۔

(ج) رحیم یار خان میں محکمہ لیبر کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی کے زیر انتظام منی ہسپتال / میڈیکل سینٹر اور ڈسپنسریوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل ضمیمہ " ب " ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) متعلقہ خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے اور انشاء اللہ جلد مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

لاہور: حلقہ پی پی 172 میں رجسٹرڈ فیکٹریوں اور کارخانوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3587: جناب محمد مرزا جاوید: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 172 لاہور میں کتنی فیکٹریاں و کارخانے رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 172 لاہور کی ان فیکٹریوں و کارخانوں سے کتنا ریونیو حاصل کیا جا رہا ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 172 میں ورکروں کی تنخواہوں کے حوالے سے فیکٹریوں کو کیا احکامات کیے گئے ہیں۔

(د) حلقہ پی پی 172 لاہور کی فیکٹریوں اور کارخانوں میں کام کرنے والوں کو بروقت اور پوری تنخواہ کے حوالے سے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 14 جنوری 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)حلقہ پی پی 172 لاہور میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کے زیر انتظام 743 پرائیویٹ فیکٹریاں وکارخانے رجسٹرڈ ہیں۔

(ب)حلقہ پی پی 172 لاہور سے سوشل سیکورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ فیکٹریوں وکارخانوں سے مبلغ 3,93,21,100(تین کروڑ ترانوے لاکھ اکیس ہزار ایک سو)روپے ماہانہ سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں وصول کئے جارہے ہیں۔

(ج)ان فیکٹریوں کے مزدوروں کی تنخواہ کے حوالے سے محکمہ لیبر ویلفیئر کے فیلڈ افسران اپنے علاقہ میں وزٹ کرتے ہیں اور خلاف ورزی کی صورت میں قانونی چارہ جوئی عمل میں لاتے ہیں۔ مزید مختلف اوقات میں کھلی کچہریوں کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے نیز مزدور اپنی تنخواہ ودیگر معاملات کے لیے محکمہ کو تحریری درخواست شکایت درج کرواسکتا ہے۔ جس پر قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(د) محکمہ لیبر ویلفیئر نے سال 2019 میں پی پی 172 لاہور کی فیکٹریوں میں کم از کم اجرت کے نوٹیفکیشن کے اطلاق کے لیے تمام کارخانوں / فیکٹریوں کو تحریری نوٹس جاری کیے ہوئے ہیں اور مزدوروں کی تحریری شکایات پر محکمہ نے کارروائی کرتے ہوئے مختلف فیکٹریوں سے -/34,82,528 روپے مزدوروں کو دلوائے اور پوری اجرت کی ادائیگی نہ کرنے والے اداروں کے خلاف 530 چالان متعلقہ عدالتوں میں جمع کروائے گئے۔ جس میں اب تک عدالتوں نے پوری اجرت نہ دینے والے اداروں کو مبلغ -/180,000 روپے جرمانہ کیا ہے اور یہ عمل تاحال جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

کمشنر (PESSI) کے آفس میں ملازمین کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*3643: چودھری اختر علی: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کمشنر (PESSI) کے لاہور آفس میں کتنے ملازمین عہدہ اور گریڈ وائز کام کررہے ہیں؟

(ب)اس کے تحت کون کون سے ادارے صوبہ بھر میں چل رہے ہیں۔

(ج)کمشنر PESSI لاہور کے دفتر میں ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ تعلیم اور تجربہ بتائیں۔

(د)اس دفتر کے تحت کون کون سے ادارے لاہور شہر میں کہاں کہاں چل رہے ہیں۔

(ہ)کمشنر PESSI کا مالی سال 20-2019 کا بجٹ مدوائز بتائیں۔

(و)کمشنر کے عہدہ پر تعینات ملازم محکمہ محنت کا Employee ہوتا ہے یا دیگر کسی محکمہ کا ملازم کام کرتا ہے۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)کمشنر PESSI کے لاہور آفس میں 263 ملازمین کام کر رہے ہیں عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل ضمیمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)PESSI کے تحت صوبہ بھر میں 19 ڈائریکٹوریٹ اور 13 سب آفس چل رہے ہیں تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)کمشنر PESSI لاہور کے دفتر میں ڈائریکٹر کی 17 اور ڈپٹی ڈائریکٹر کی 8 اسامیاں ہیں ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیم اور تجربہ کی تفصیل ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)PESSI کے تحت درج ذیل ادارے لاہور شہر میں چل رہے ہیں۔

نمبر شمار	نام ڈائریکٹوریٹ
1	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی، شاہدرہ
2	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی، لاہور (سٹی)
3	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی، ماڈل ٹاؤن

4	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی، لاہور (ساؤتھ)
5	ڈائریکٹوریٹ آف سوشل سیکورٹی، لاہور (گلبرگ)

(ہ) کمشنر کے عہدے پر تعیناتی سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ، حکومت پنجاب کی طرف سے کی جاتی ہے اور اس تعیناتی پر افسر وفاقی یا صوبائی سروس کا ہوتا ہے۔

(و) کمشنر PESSI کے مالی سال 20-2019 کے بجٹ کی مدوائز تفصیل ضمیمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 فروری 2020)

نیسلے فیکٹری شیخوپورہ اور غنی گلاس فیکٹری کے کارکنوں کی محکمہ محنت سے رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*3649: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیسلے فیکٹری شیخوپورہ (لاہور شیخوپورہ روڈ) اور غنی گلاس فیکٹری لاہور شیخوپورہ روڈ کے کتنے کارکن محکمہ محنت سے رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) ان فیکٹریوں سے محکمہ سالانہ کتنی رقم ان کارکنوں کی فلاح وبہبود کے لئے وصول کرتا ہے۔

(ج) ان فیکٹریوں میں جو ملازمین کام کررہے ہیں کیا وہ تمام محکمہ سے رجسٹرڈ کارکن ہیں۔

(د) اگر ان فیکٹریوں کے تمام ملازمین رجسٹرڈ کارکن نہ ہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ) کیا محکمہ کے علم میں یہ بات ہے کہ ان فیکٹریوں میں سالہا سال سے ملازمین کام کررہے ہیں مگر وہ ان فیکٹریوں کے مستقل اور محکمہ سے رجسٹرڈ کارکن نہ ہیں۔

(و) کیا محکمہ ان فیکٹریوں کا وزٹ کرکے عارضی ملازمین کو مستقل کروانے کا ارادہ رکھتا ہے جو کہ پانچ یا زیادہ سالوں سے ان فیکٹریوں میں کام کررہے ہیں نہیں تو وجوہات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2019 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) نیسلے پاکستان لمیٹڈ فیکٹری شیخوپورہ روڈ لاہور میں 2538 کارکنان اور غنی گلاس فیکٹری لاہور شیخوپورہ روڈ لاہور میں 513 کارکنان اور غنی ویلیو گلاس فیکٹری لاہور شیخوپورہ روڈ لاہور میں 111 کارکنان محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی کیساتھ رجسٹرڈ ہیں۔

(ب) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی ان فیکٹریوں سے سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن کی مد میں درج ذیل سالانہ رقوم وصول کر رہا ہے۔

نیسلے پاکستان لمیٹڈ : مبلغ -/2,65,50,828 روپے سالانہ

غنی گلاس فیکٹری: مبلغ -/66,85,164 روپے سالانہ

غنی ویلیو گلاس فیکٹری: مبلغ -/14,41,056 روپے سالانہ

(ج) جی ہاں، ان فیکٹریوں میں کام کرنے والے تمام ملازمین محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں۔

(د) مذکورہ فیکٹریوں کے تمام مستقل اور غیر مستقل ملازمین سوشل سیکورٹی قانون کے تحت رجسٹرڈ ہیں اور محکمہ کی تمام تر سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ہ) سوشل سیکورٹی قوانین کے تحت ان اداروں میں کام کرنے والے تمام ملازمین ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ہیں اور تمام تر طبی ومالی سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

(و) تجارتی وصنعتی (سٹینڈنگ آرڈر 1968 کی دفعہ 2(g) کے مطابق عارضی ورکرز جو ایسے کام پر ملازم رکھا گیا ہو جس کا 9 ماہ سے زیادہ عرصہ جاری رہنے کا امکان نہ ہو۔ جبکہ مستقل ورکر جس کو مستقل نوعیت کے کام پر ملازم رکھا گیا ہو اور وہ 3 ماہ کا عرصہ ملازمت خوش اسلوبی سے مکمل کر چکا ہو، مستقل

ورکر تصور کیا جائے گا۔ لہٰذا مذکورہ بالا فیکٹریوں کے تمام ملازمین بشمول کنٹریکٹرورکرز جن کی ملازمت کا عرصہ تین ماہ سے زائد ہے وہ مستقل ورکر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21فروری2020)

ضلع چنیوٹ میں محکمہ لیبر کے دفاتر، ملازمین اور رجسٹرڈ کارکنوں سے متعلقہ تفصیلات

*3934: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ محنت کے کتنے دفاتر کہاں کہاں ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنے سکول اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں چل رہے ہیں۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کے تحت کتنی فیکٹریاں اور کارخانے ہیں جن سے فنڈز محکمہ وصول کرتا ہے۔

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) رجسٹرڈ کارکنوں کو کیا کیا سہولیات محکمہ فراہم کرتا ہے۔

(و) اس ضلع میں محکمہ مزید کہاں کہاں سکول اور ڈسپنسریاں و ہسپتال بنانے کا ارادہ رکھتا ہے کیا محکمہ نے اس ضلع میں کوئی لیبر کالونی بنائی ہے یا بنانے کا ارادہ ہے۔

(تاریخ وصولی 26دسمبر 2019 تاریخ ترسیل 26فروری2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) (i) ضلع چنیوٹ میں ڈائریکٹوریٹ آف لیبر ویلفیئر کا ایک دفتر ہے جو کہ ایجوکیشن کمپلیکس میں واقع ہے اور اس دفتر میں ایک اسسٹنٹ ڈائریکٹر، ایک لیبر انسپکٹر اور درجہ چہارم کے چار ملازمین تعینات ہیں۔

(ii)مذکورہ ضلع میں ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن کے زیر انتظام سوشل سیکورٹی کا ایک دفتر برائے معاوضہ جات محلہ عزیز آباد شاہ دولت روڈ چنیوٹ میں کام کر رہا تھااور جس میں ایک جونئیر کلرک بھی تعینات تھا۔ البتہ ادارہ ہذا نے حال ہی میں ایک نیا دفتر برائے سوشل سیکورٹی سب آفس چنیوٹ قائم کر دیا ہے۔ اور متعلقہ دفتر میں جلد ضروری تعیناتیاں بھی کر دی جائیں گی۔

(ب)مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا کے تحت کوئی سکول نہ ہے۔ جبکہ ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی انسٹی ٹیوشن کے تحت درج ذیل 4ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔

نمبر شمار	نام ڈسپنسری
1	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری محلہ عزیزہ آباد شاہ دولت روڈ چنیوٹ
2	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری، سفینہ شوگر ملز لالیاں چنیوٹ
3	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری، رمضان شوگر ملز بھوآنہ چنیوٹ
4	سوشل سیکورٹی ایمرجنسی سنٹر فیصل آباد روڈ بلمقابل شمس ٹیکسٹائل ملز چنیوٹ

(ج) محکمہ محنت کا ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی ضلع چنیوٹ میں ادارہ ہذا کے قوانین کے مطابق 447رجسٹرڈ پرائیویٹ فیکٹریوں اور کارخانوں سے ماہانہ کی بنیاد پر سوشل سیکورٹی کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے۔ تفصیل ادارہ جات ضمیمہ " الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع چنیوٹ میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کے ساتھ رجسٹرڈ ورکرز کی تعداد 7073 ہے۔

(ہ)پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈر جسٹرڈ کارکنان کو شادی گرانٹ،ڈیتھ گرانٹ، تعلیمی وظائف، مزدوروں کے بچوں کے لیے ورکرز ویلفیئر سکولز میں مفت تعلیم اور لیبر کالونیوں کی صورت میں رہائشی سہولیات فراہم کرتا ہے۔

(ii) ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی اپنے رجسٹرڈ کارکنان کو درج ذیل سہولیات فراہم کرتا ہے۔

بیماری کی صورت میں کارکنان کو سال میں 120 دن تک اُجرت کے 75 فیصد شرح سے ادائیگی۔

کارکنان کی موذی بیماری مثلاََ ٹی بی، کنسر ایک سال (365 دن) اُجرت 100 فیصد شرح سے ادائیگی۔

کارکنان کے انتقال کے صورت میں اُجرت / تنخواہ اور لواحقین کے انتقال کی صورت میں 5000 روپے تک ڈیتھ گرانٹ کی ادائیگی۔

خاتون کارکنان دوران سروس زچگی کی صورت میں 90 دن کی اُجرت 100 فیصد شرح سے ادائیگی۔

خاتون کارکن کے بیوہ ہونے کی صورت میں 130 دن تک تنخواہ / اُجرت 100 فیصد کی شرح سے ادائیگی۔

دوران کار زخمی ہونے پر 5 تا 20 فیصد معذوری کی شرح تک گریجویٹی ادائیگی۔

دوران کار زخمی ہونے جذوی معذوری 20 فیصد سے زائد ہو تو مخصوص شرح سے معذوری کی پنشن کی ادائیگی تاحیات دی جاتی ہے۔

دوران کار زخمی ہو کر انتقال کر جانے کی صورت میں اُجرت 100 فیصد مساوی پنشن کی پسماندگان کو ادائیگی ماہانہ دی جاتی

ہے۔

بیوی بچوں کی عدم موجودگی میں مرحوم کارکنان کے ماں باپ یا بہن بھائیوں کو پسماندگان پنشن ادائیگی۔

(و) ضلع چنیوٹ میں محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کے تحت تاحال سکول یا لیبر کالونی قائم نہ ہے۔ لیکن اگر کوئی درخواست یا تجویز موصول ہوتی ہے تو متعلقہ فورمز پر بحث کے بعد فیصلہ کیا جائے گا۔

(ii)ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی نے ضلع چنیوٹ میں رجسٹرڈ کارکنان کی تعداد کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے 4 ڈسپنسریاں قائم کر رکھی ہیں جن میں رجسٹرڈ کارکنان اور ان کے لواحقین کو تمام ترطبی وبنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور کارکنان کی تعداد کے پیش نظر ان میں وقتاً فوقتاً اضافہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

لاہور: پی پی 154 میں محکمہ محنت کے اداروں کی تعداد و ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

*4060: چودھری اختر علی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 لاہور کی کس کس فیکٹری، کارخانہ جات اور ہوٹل و دیگر اداروں سے محکمہ محنت رجسٹرڈ کارکنوں کی فلاح و بہبود کے لئے فنڈز وصول کرتا ہے ان کے نام اور ان سے ماہانہ کتنی رقم وصول کی جاتی ہے تفصیل ادارہ وائز علیحدہ علیحدہ دی جائے؟

(ب) اس حلقہ کے ان اداروں میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل ادارہ وائز بتائیں۔

(ج) کیا کسی لیبر انسپکٹر یا دیگر کسی اعلیٰ آفیسر نے ان اداروں کا سال 2019 میں وزٹ کیا ہے تو کن کن تاریخوں اور ماہ میں کیا ہے۔

(د) کیا ان اداروں نے جو معلومات ملازمین کے بارے میں فراہم کی ہیں وہ درست ہیں یا ان کے معائنہ کے دوران کم بیش ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل ادارہ بتائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکورٹی کے تحت پی پی 154 لاہور، سٹی آفس میں 437 یونٹس رجسٹرڈ ہیں اور ان سے 6636479 روپے کنٹری بیوشن موصول ہوتا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 154 لاہور سٹی آفس میں 437 یونٹس رجسٹرڈ ہیں اور ان میں 6247 ورکرز ہیں جن کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جن افیسران نے ان بتیس (32) اداروں کا وزٹ جن تاریخوں میں کیا ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں نے ملازمین کے بارے میں جو معلومات ادارہ ہذا کو فراہم کی، معائنہ کے دوران تیرہ (13) اداروں کے ورکرز کی تعداد میں فرق پایا گیا۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ادارے کا نام	اولڈ ورکرز	موجودہ ورکرز
1	زاہد اینڈ کمپنی	23	35
2	کیرن بورڈ	32	34
3	یوسف انجینئرنگ	25	29

4	نیشنل پبلک بوائیز ہائی سکول	2	10
5	فیصل ہائی گلاس	12	16
6	وقار عثمان آٹو	7	16
7	آئی این ایچ موٹر	19	30
8	چودھری سٹیل	1	5
9	منیر سٹیل	1	6
10	مدینہ الیکٹرونکس	7	15
11	مدینہ آٹو	7	15
12	میٹروشوز	7	8
13	افتخار فاؤنڈری	5	8

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

ضلع جھنگ یکم جنوری 2018 سے تاحال فوت ہو جانے والے مزدوروں کے پسماندگان کو ملنے والی مالی امداد سے متعلقہ تفصیلات

*4071: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کارخانہ یا فیکٹری کے مزدور کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں اس کے پسماندگان کو مالی امداد دی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع جھنگ میں یکم جنوری 2018 سے آج تک کتنے مزدوروں کو کتنی مالی امداد دی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں یہ درست ہے محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ، کارخانہ یا فیکٹری کے مزدور کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں اس کے پسماندگان کو -/500,000 روپے مالی امداد بطور ڈیتھ گرانٹ دیتا ہے۔

جبکہ ادارہ سوشل سیکورٹی کارخانہ / فیکٹری کے مزدور کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں ورکر کی تنخواہ کے مساوی 100٪ سروائیور پینشن (SVP) مالی امداد ماہانہ دیتا ہے۔اور ورکر کی فوتگی کی صورت میں ورکر کی آخری وصول کردہ تنخواہ کے مساوی رقم کفن دفن کے لئے دی جاتی ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں یکم جنوری 2018 سے آج تک مزدوروں کو دی جانے والی مالی امداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	تعداد مزدور	رقم (روپے)
ڈیتھ گرانٹ	39	1,95,00,000
کفن دفن	24	4,11,903
سروائیور پینشن (SVP) ہر ماہ	10	87,516

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

لاہور: محکمہ محنت کے زیر انتظام سکولز / کالجز کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4159: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور میں محکمہ محنت کے زیر انتظام کتنے سکول / کالج کس کس جگہ پر چل رہے ہیں علاقہ وائز تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب)ان سکولوں میں ٹیچرز کی کتنی اور کس کس سکیل کی پوسٹیں خالی ہیں۔

(ج)ان سکولوں میں کتنے طالب علم تعلیم حاصل کررہے ہیں کلاس وائز تفصیل بیان فرمائی جائے۔

(د) کیاان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی16 جنوری2020 تاریخ ترسیل9مارچ2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)لاہور میں محکمہ محنت کے زیر انتظام علاقہ وائز چلنے والے سکول / کالج کی تفصیل درج ذیل یہ ہے:

(1)ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء)،18 کلومیٹر فیروزپور روڈ نشتر کالونی،لاہور

(2)ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات)18 کلومیٹر فیروزپور روڈ نشتر کالونی،لاہور

(3)ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء وطالبات)(پہلی شفٹ)18 کلومیٹر فیروزپور روڈ نشتر کالونی،لاہور

(4)ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء وطالبات)(سیکنڈ شفٹ)18 کلومیٹر فیروزپور روڈ نشتر کالونی،لاہور

(5)ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء)ڈیفنس روڈ،لاہور

(6)ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات)ڈیفنس روڈ،لاہور

(ب)ان سکولوں میں ٹیچرز کی سکیل وائز خالی پوسٹوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	سکول	سکیل	خالی اسامیوں کی تعداد
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء)،18 کلومیٹر فیروزپور روڈ نشتر کالونی،لاہور	17 16	01 07
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات)18 کلومیٹر فیروزپور روڈ نشتر کالونی،لاہور	17	01

3	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء و طالبات)(پہلی شفٹ) 18 کلومیٹر فیروزپور روڈ نشتر کالونی، لاہور	14	01
4	ورکرز ویلفیئر سکول (طلباء و طالبات)(سیکنڈ شفٹ)18 کلومیٹر فیروزپور روڈ نشتر کالونی، لاہور		کوئی اسامی خالی نہ ہے
5	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طلباء)ڈیفنس روڈ، لاہور	17 16	03 08
6	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (طالبات)ڈیفنس روڈ، لاہور	17 16	01 01

(ج)ان سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علم کی کلاس وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)جی ہاں ان سکولوں میں پک اینڈ ڈراپ کی سہولت موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

لاہور: سبزی و پھل منڈیوں میں چائلڈ لیبر کی روک تھام کیلئے سال 19-2018 میں حکومتی کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*4232: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور کی سبزیوں و پھل منڈیوں میں چائلڈ لیبر کی روک تھام کیلئے محکمہ نے سال 2018-19 میں کیا کارروائی کی ہے؟

(ب) محکمہ نے ان سبزی و پھل منڈیوں میں کتنے دکانداروں کے خلاف FIR درج کیں۔

(ج) محکمہ نے ان سبزی و پھل منڈیوں میں کتنے دکانداروں کے خلاف کتنے جرمانے کیے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 16 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 9 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) چائلڈ لیبر ایک معاشی و معاشرتی مسئلہ ہونے کی وجہ سے پاکستان جیسے ترقی پزیر ممالک میں کسی نہ کسی صورت میں بالعموم موجود رہتا ہے اور اسکی بنیادی وجوہات میں غربت، افلاس، ناخواندگی اور آبادی میں روز افزوں اضافہ شامل ہیں۔ جہاں تک سبزی و فروٹ منڈیوں میں چائلڈ لیبر ہونے کا معاملہ ہے، اس حوالے سے یہ امر قابل ذکر ہے کہ عام طور پر یہاں موجود بچے اپنے کاروباری والدین کے ساتھ ان منڈیوں میں آجاتے ہیں جو ٹھیلوں اور دکانوں کے نزدیک دوران کاروبار کھیلتے نظر آتے ہیں لیکن یہ بچے کسی طور بھی چائلڈ لیبر نہیں کرتے۔ تاہم اگر مذکورہ بچوں میں سے کسی سے بھی چائلڈ لیبر لینے کا ثبوت یا خبر ہو تو متعلقہ لیبر انسپکٹرز فوری کارروائی عمل میں لاتے ہیں اور مجاز تھانے میں FIRs درج کروائی جاتی ہیں۔ جسکے بعد مزید قانونی کارروائی متعلقہ تھانے کی طرف سے عمل میں لائی جاتی ہے۔ اس حوالے سے ضلع لاہور میں سال 2018-19 کے دوران کل 16 بچے سبزی و فروٹ منڈیوں میں چائلڈ لیبر کرتے ہوئے پائے گئے اور انجام کار متعلقہ تھانے میں FIRs 16 درج کروائی گئیں۔

(ب) جیسا کہ مذکورہ جز (الف) کے جواب میں وضاحت کی جاچکی ہے، ضلع لاہور میں سال 2018-19 کے دوران درج کردہ FIRs کی کل تعداد 16 تھی۔

(ج) جز الف کے جواب میں وضاحت کی جاچکی ہے کہ محکمہ لیبر کے ماتحت انسپکٹران قانون بنام Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016 کے تحت صرف متعلقہ تھانوں میں FIRs درج کروانے کے ذمہ دار اور مجاز ہیں۔ مزید قانونی کارروائی متعلقہ پولیس سٹیشن عمل میں لاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

صوبہ میں چائلڈ لیبر پروجیکٹ Child Labour Integrated Project سے متعلقہ تفصیلات

*4262: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا Child Labour Integrated Project پروگرام چل رہا ہے آج تک کتنے بچے اس سے مستفید ہوئے۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

صوبہ میں چائلڈ لیبر Integrated پروجیکٹ سال 19-2018 تک کام کرتا رہا ہے۔ یہ پروجیکٹ پراونشل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (PDWP) کی سفارشات پر جون 2019 میں بند کر دیا گیا ہے۔ اس سے (1,14,804 ایک لاکھ چودہ ہزار آٹھ سو چار) بچے مستفید ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

گوجرانوالہ: کارخانہ فیکٹری کے مزدوروں کی دوران ڈیوٹی فوتیدگی کی صورت میں پسماندگان کو مالی امداد کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*4288: جناب امان اللہ وڑائچ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کارخانہ فیکٹری کے مزدور کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں اس کے پسماندگان کو مالی امداد دی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع گوجرانوالہ میں یکم جنوری 2019 سے آج تک کتنے مزدوروں کو کتنی مالی امداد دی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) جی ہاں یہ درست ہے محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ کارخانہ یا فیکٹری کے مزدور کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں اس کے پسماندگان -/500,000 روپے مالی امداد بطور ڈیتھ گرانٹ دیتا ہے۔ جبکہ ادارہ سوشل سیکورٹی کارخانہ / فیکٹری کے مزدور کی دوران ڈیوٹی فوت ہونے کی صورت میں ورکر کی تنخواہ کے مساوی 100% سروائیور پینشن (SVP) مالی امداد ماہانہ دیتا ہے۔ اور ورکر کی فوتگی کی صورت میں ورکر کی آخری وصول کردہ تنخواہ کے مساوی رقم کفن دفن کے لئے دی جاتی ہے۔

(ب) مذکورہ ضلع میں یکم جنوری 2019 سے آج تک مزدوروں کو دی جانے والی مالی امداد کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

	تعداد مزدور	رقم (روپے)
ڈیتھ گرانٹ	71	3,55,00,000/-
کفن دفن	70	12,39,600/-
سروائیور پینشن (SVP) ہر ماہ	55	3,51,473/-

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

صوبہ میں رجسٹرڈ بھٹوں پر مزدوروں کیلئے لیبر کالونی کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*4536: محترمہ بشریٰ انجم بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ نے بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کی تعلیم کے لیے کوئی سکول تعمیر کیے ہیں تو کہاں کہاں ان کی تعداد کیا ہے؟

(ب)صوبہ میں قائم بھٹوں پر کام کرنے والوں کے لیے کوئی لیبر کالونی تعمیر کی تھی تو کب، کہاں اوران کی تعداد کتنی ہے۔

(ج) حکومت بھٹہ مزدوروں اوران کے بچوں کے لیے کوئی ٹھوس اقدامات اٹھانے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 مئی 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ لیبر کے زیرانتظام ایک ترقیاتی منصوبہ EBLIK-4D برائے تدارک چائلڈ لیبر جو کہ چار اضلاع گجرات، فیصل آباد، سرگودھا اور بہاولپور میں چلایا گیا جو کہ سال 2020 میں مکمل ہوا ہے جس کے تحت غیر رسمی تعلیمی سنٹرز بعض مخصوص بھٹہ جات کے Clusters کے درمیان قائم کئے گئے جن میں تقریباً 6000 بچوں کو تعلیم دی گئی اور انہیں رسمی سکولوں میں داخل کرایا گیا۔ لیکن وضاحت کی جاتی کہ یہ تمام تعلیمی سنٹرز غیر رسمی نوعیت کے تھے اور کسی طور بھی رسمی یا باقاعدہ سکول قرار نہیں دیے جاسکتے۔

(ب) پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے صوبہ میں بھٹہ مزدوروں کیلئے خاص طور پر کوئی لیبر کالونی تعمیر نہ کی ہے البتہ محکمہ ہذا ان تمام صنعتی مزدوروں کی فلاح وبہبود کیلئے کام کرتا ہے جو PESSI یا اِی۔اُو۔بی۔ آئی (EOBI) سے رجسٹرڈ ہوں اوران صنعتی اداروں میں کام کررہے ہوں۔ پنجاب ورکرو یلفیئر بورڈ ان ورکرز کی فلاح وبہبود کے لیے ابھی تک 30 لیبر کالونیاں بنا چکا ہے جن میں 26,474 پلاٹ 2,886 گھر اور 3,993 ملٹی سٹوری فلیٹس ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ نے اس وقت ورکرز ویلفیئر کمپلیکس متصل سندر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈسٹرکٹ قصور میں 2912 ملٹی سٹوری فلیٹس پر

مشتمل ایک لیبر کالونی بنا رہا ہے۔ پنجاب ورکرز ویلفیئر بورڈ حسب ضرورت مستقبل میں بھی ایسے مزید منصوبہ جات کا ارادہ رکھتا ہے۔

(ج) محکمہ لیبر ویلفیئر، حکومت پنجاب کے ماتحت فیلڈ سٹاف کا دائرہ کار صرف متعلقہ لیبر قوانین کے موثر اطلاق تک محدود ہے اور قانون شکنی کرنے والے بھٹہ مالکان کے خلاف متعلقہ تھانہ میں Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016 کے تحت شکایت درج کی جاتی ہے اور ان کے خلاف FIR درج کی جاتی ہے اور جس پر مندرجہ ذیل جرمانے یا سزائیں دی جا سکتی ہیں:۔

ا۔ جو بھی آجر کسی بچے سے کام لے گا یا اسکی اجازت دے گا تو اسے زیادہ سے زیادہ چھ ماہ اور کم سے کم سات دن قید کی سزا دی جا سکتی ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے اور کم سے کم دس ہزار روپے جرمانہ کیا جا سکے گا۔

۲۔ قانون مذکورہ کے تحت اگر کوئی آجر دوبارہ ایسے ہی جرم کا ارتکاب کرے گا تو اس کو کم از کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال سزا ہو سکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2020)

صوبہ میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ بھٹوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*4537: محترمہ بشریٰ انجم بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ بھٹوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں کی تعداد کیا ہے۔

(ج) کیا حکومت نے بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں کا سروے کیا ہے تو کب اور ان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے حکومت نے آج تک کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ بھٹوں پر نابالغ بچیاں بھی کام کرتی ہیں تو حکومت نے ان کی تعلیم و تربیت کے لیے کون کون سے ٹھوس اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) ڈائریکٹوریٹ جنرل لیبر ویلفیئر پنجاب کے پاس بھٹہ جات کی رجسٹریشن بمطابق قانون Factories Act,1934 عمل میں لائی جاتی ہے۔ مذکورہ اندراج کے تحت رجسٹرڈ بھٹہ جات کی تعداد 9794 ہے جبکہ 17 بھٹہ جات کی رجسٹریشن زیر عمل ہے۔

(ب) بھٹہ جات پر بچوں کے کام کرنے یا ان سے کام لینے کی سخت ممانعت ہے۔ لیبر ڈیپارٹمنٹ کے فیلڈ افسران کے دوران معائنہ 1631 بچے بھٹوں پر کام کرتے پائے جن کو فوری کام سے ہٹا دیا گیا اور متعلقہ بھٹہ مالک کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔

(ج) بھٹہ مزدوروں کے بچوں کے متعلق حکومت پنجاب نے Urban Unit سے پنجاب بھر میں سال 2016 میں ایک سروے کروایا گیا جس کے نتیجہ میں سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے 91,300 بچوں کو سکول میں داخل کرایا گیا اور ان کے والدین کو خدمت کارڈ کے ذریعے وظیفہ کی رقم دی گئی۔ تاہم فنڈز کی کمی کے باعث اپریل 2018 سے وظیفہ کی ادائیگی PSPA نہیں کر رہی۔

محکمہ لیبر کے زیر انتظام ایک ترقیاتی منصوبہ EBLIK-4D برائے تدارک چائلڈ لیبر جو کہ چار اضلاع گجرات، فیصل آباد، سرگودھا اور بہاولپور میں چلایا گیا جو کہ سال 2020 میں مکمل ہوا ہے جس کے تحت غیر رسمی تعلیمی سنٹرز بھٹہ جات کے Clusters کے درمیان قائم کئے گئے جن میں تقریبا 6000 بچوں کو تعلیم دی گئی اور انہیں رسمی سکولوں میں داخل کر دیا گیا۔

(د) اگر کوئی نابالغ بچی کسی بھی بھٹہ خشت پر کام کرتی نظر آئے تو محکمہ لیبر کا ماتحت فیلڈ سٹاف فوری قانونی کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ تاہم بچیوں کی تعلیم و تربیت کے حوالے سے اقدامات جواب جزو "ج" میں بتائے گئے وہ بچوں اور بچیوں دونوں سے متعلق ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2020)

صوبہ میں بھٹہ مزدوروں پر ظلم و زیادتی کی روک تھام کے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*4715: محترمہ سبرینہ جاوید: کیا وزیر محنت و انسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بھٹوں پر کام کرنے والے مزدور نسل در نسل بھٹوں پر کام کر رہے ہیں انہیں سود اور قرضوں کی ایسی زنجیروں میں جکڑا جاتا ہے جہاں سے ان کا نکلنا محال ہے؟

(ب) کیا حکومت اور بھٹہ مالکان کے درمیان کوئی ایسا معاہدہ ہے جس سے ان مزدوروں پر ہونے والے جبر کو روکا جاسکے اور انہیں سوشل سیکیورٹی سے سہولتیں مل سکیں۔

(ج) کیا حکومت بھٹوں پر کام کرنے والے مزدوروں کے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر محنت و انسانی وسائل

(الف) جہاں تک بھٹہ خشت مزدوروں کا تعلق ہے، روایتی طور پر یہ مزدور اپنی فنی استعداد اور پیشہ وارانہ قابلیت کی بنیاد پر بہتر روزگار کے حصول کی خاطر بمعہ فیملی ایک بھٹہ خشت سے دوسرے بھٹہ خشت پر ہجرت کرنے کے حوالے سے مشہور ہیں اس لئے نسل در نسل مخصوص بھٹوں پر کام کرنے کی بات درست نہیں نہ ہی محکمہ لیبر کے پاس اس حوالے سے کوئی قابل قبول شواہد موجود ہیں۔ تاہم

عمومی نوعیت کا قرض جو کہ قانونی حدود میں ہو ہر کاروباری ادارے کی طرح بمطابق سیکشن 4(3) بھٹہ خشت پر بھی رائج ہے جس کی واپسی کا طریقہ کار وضاحت سے مذکورہ قانون کے سیکشن 4 کی ذیلی دفعات (4) اور (5) میں بیان کر دیا گیا ہے۔ نیز ایڈوانس یا قرض یا پیشگی کی رقم کی حد بھی ایک قانون The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016 کے سیکشن 3 کے تحت دیے جانے والے contract of engagement کے ذریعے واضح کرنا ضروری قرار دیا جا چکا ہے۔ مزید یہ کہ Punjab Bonded Labour System (Abolition) Act, 1992 کے سیکشن 4 کی ذیلی شق (۱) کے تحت ہر نوعیت کی جبری مشقت لینا جرم ہے نیز ہر شخص اپنی پسند کا کام کرنے کے حوالے سے مکمل طور پر آزاد و خود مختار ہے اور مذکورہ آزادی پر کسی بھی قسم کی قدغن عائد کرنا بھی قابل سزا جرم ہے۔ اسی طرح قانون مذکورہ کے سیکشن 4 کی ذیلی شق (۲) کی رو سے کسی بھی طرح کا ایڈوانس یا قرض جو کہ نظام جبری مشقت یا بانڈڈ لیبر سسٹم کی ترویج کا پیش خیمہ ثابت ہو سکے بھی قانونی طور پر جرم تصور ہو گا۔ مزید براں مذکورہ قانون کے سیکشن ۱۱ کے تحت یہ بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ جو مالک ادارہ بھی ایسے کسی جرم کا مرتکب پایا جائے گا اسے مجاز عدالت کم از کم دو سال یا زیادہ سے زیادہ پانچ سال قید کی سزا دے سکتی ہے یا ایسے شخص کو کم از کم پچاس ہزار روپے جرمانہ کیا جا سکتا ہے لیکن جرمانے کی بالائی حد دو لاکھ روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں بیک وقت بھی دی جا سکتی ہیں۔ اس تناظر میں یہ حقیقت عیاں ہو جاتی ہے کہ پنجاب حکومت نے نہ صرف جبری مشقت کی ہر شکل کا موثر تدارک کرنے کے لئے جامع قانون سازی کی ہوئی ہے بلکہ جبری مشقت کے فروغ کے لئے دیے اور لئے جانے والے ایڈوانس یا قرض کو بھی قابل سزا جرم قرار دیا ہوا ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو "الف" کے جواب میں وضاحت کی جا چکی ہے کہ ایک قانون The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016 پنجاب اسمبلی سے سال 2016 کے دوران منظور ہو چکا ہے جس کے سیکشن 3 کے تحت ہر بھٹہ خشت مالک اپنے ملازمین کو

ایک contract of engagement دینے کا پابند ہے جس کے ذریعے شرائط ملازمت بشمول تنخواہ، رقم پیشگی اور اسکی ادائیگی کا شیڈول وغیرہ طے کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں بانڈڈ لیبر کے خاتمہ کا قانون بھی موجود ہے جس کی وضاحت کی جا چکی ہے اور اس قانون کے تحت محکمہ لیبر و ضلعی انتظامیہ کے انسپکٹران باقاعدگی سے بھٹوں کا معائنہ کرتے ہیں اور کسی بھی قانونی خلاف ورزی کے صورت میں قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ تاہم ادارہ سوشل سیکیورٹی بھٹہ مزدور کو رجسٹر کرنے کے لیے تمام تر کوشش بروئے کار لا رہا ہے۔ اور تمام ڈائریکٹرز پنجاب سوشل سکیورٹی کو وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کی جاتی ہیں کہ تمام بھٹوں کو رجسٹر کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ڈسٹرکٹ ویجیلنس کمیٹی کے اجلاس باقاعدگی سے ہو رہے ہیں۔ حال ہی میں عزت مآب لاہور ہائی کورٹ بہاولپور بینچ نے بھی اس پر آرڈر پاس کیا ہے کہ صوبہ میں موجود تمام بھٹہ جات رجسٹر کیے جائیں سوشل سکیورٹی آرڈیننس (13) کے تحت ادارہ اور ورکر کو رجسٹر کیا جاتا ہے اس کے بعد سوشل سکیورٹی کی ریگولیشن 1967 کے تحت آجر اپنے کارکنان کے کوائف ادارہ سوشل سکیورٹی کو دینے کا مجاز ہے۔ جبکہ ادارہ سوشل سکیورٹی 9,960 بھٹہ کارکنان کے سوشل سکیورٹی کارڈ (R-5) جاری کر چکا ہے۔ اور ان کو مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

1 تحفظ یافتہ کارکنان اور ان کے لواحقین کو میڈیکل (ان ڈور۔ آوٹ ڈور) کی سہولیات۔

2 بیماری کی صورت میں مالی امداد

3 ایمپلائمنٹ انجری بینیفٹ

4 دورانِ زچگی بینیفٹ

5 ڈیتھ گرانٹ

6 پارشل ڈس ایبلمنٹ بینیفٹ

7 ڈس ایبلمنٹ بینیفٹ

8ڈس ایبلمنٹ گریجوٹی

9سروائیور پنشن

10عدت بینیفٹ

(ج) مزید یہ کہ محکمہ لیبر کے زیر انتظام ایک ترقیاتی منصوبہ EBLIK-4D برائے تدارک چائلڈ لیبر جو کہ چار اضلاع گجرات، فیصل آباد، سرگودھا اور بہاولپور میں چلایا گیا جو کہ سال 2020 میں مکمل ہوا ہے جس کہ تحت 200 غیر رسمی تعلیمی سنٹرز بعض مخصوص بھٹہ جات کے Clusters کے درمیان قائم کئے گئے جن میں تقریباً 6000 بچوں کو تعلیم دی گئی اور انہیں رسمی سکولوں میں داخل کرایا گیا۔ لیکن وضاحت کی جاتی کہ یہ تمام تعلیمی سنٹرز غیر رسمی نوعیت کے تھے اور کسی طور بھی رسمی یا باقاعدہ سکول قرار نہیں دیے جاسکتے۔ مزید یہ کہ 91300 بھٹہ مزدوروں کے بچوں کا unit urban کے ذریعہ سروے کے بعد نزدیکی سکولوں میں اندراج کروایا گیا اور 75٪ حاضری یقینی بنانے والے بچوں کو ماہوار مالی معاونت بحساب مبلغ -/ 1000 روپے بھی دینے کا سلسلہ شروع ہوا جو کہ بذریعہ خدمت اے۔ٹی۔ایم کارڈز انتہائی شفاف عمل کے ذریعے دیے جاتے رہے۔ تاہم فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے وظیفہ کا اجراء اپریل 2018 سے بندش کا شکار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2020)

لاہور | محمد خان بھٹی

مورخہ 03 ستمبر 2020 | سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک 04 ستمبر 2020 کو محکمہ محنت وانسانی وسائل کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب محمد طاہر پرویز	1900-1899-1200
2	جناب صہیب احمد ملک	2073
3	چودھری اشرف علی	1766
4	محترمہ حناء پرویز بٹ	2148
5	سید عثمان محمود	3448
6	جناب محمد مرزا جاوید	3587
7	چودھری اختر علی	4060-3643
8	سید حسن مرتضیٰ	3934-3649
9	محترمہ رابعہ نسیم فاروقی	4071
10	محترمہ راحیلہ نعیم	4159
11	محترمہ کنول پرویز چودھری	4232
12	محترمہ عائشہ اقبال	4262
13	جناب امان اللہ وڑائچ	4288
14	محترمہ بشریٰ انجم بٹ	4537-4536
15	محترمہ سبرینہ جاوید	4715

24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 04 ستمبر 2020

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ محنت وانسانی وسائل

رحیم یار خان: محکمہ محنت وانسانی وسائل کے دفاتر، سکولز،ڈسپنسریاں اور ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

878:سید عثمان محمود: کیاوزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ محنت وانسانی وسائل کے کتنے دفاتر، سکول اور ہسپتال وڈسپنسریاں ہیں؟

(ب) اس ضلع کے لئے سال2018-19اور2019-20میں کتنی رقم فراہم کی گئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں محکمہ کن کن فیکٹریوں /کارخانوں /اداروں سے رجسٹر کارکن کے لئے فنڈز وصول کرتا ہے۔

(د) اس ضلع میں رجسٹرڈ کارکنوں کی تعداد کتنی ہے۔

(ہ) اس ضلع میں کتنے ملازمین کام کررہے ہیں اور کتنی اسامیاں خالی ہیں۔

(و) اس ضلع میں محکمہ کن کن منصوبہ جات پر کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی22اکتوبر2019 تاریخ ترسیل10دسمبر2019)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف)(i) ضلع رحیم یار خان میں ڈپٹی ڈائریکٹر ویلفیئر کا ایک دفتر موجود ہے۔

(ii) ضلع رحیم یار خان میں محکمہ محنت کے تین سکول ہیں جن میں دوہائی سکولز(بوائز اور گرلز)اور ایک پرائمری سکول(بوائز ایوننگ شفٹ)، لیبر کالونی، حسین آباد میں کام کر رہے ہیں۔

(iii) ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کے زیر انتظام ایک دفتر، ایک ہسپتال اور چھ ڈسپنسریاں کام کام کر رہی ہیں

(ب) مذکورہ ضلع کے لئے سال2018-19اور2019-20میں فراہم کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

نمبر شمار	ادارے کا نام	2018-19میں فراہم کی گئی رقم	2019-20میں فراہم کی گئی رقم
1	ڈسٹرکٹ آفس لیبر	7,028,000	8,000,000
2	ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی	93,461,000	10,26,08,400
3	ورکرز ویلفیئر سکولز(بوائز)	36174000	4,19,41,000
4	ورکرز ویلفیئر سکولز(بوائز(ایوننگ شفٹ	86,08,000	16,861,000
5	ورکرز ویلفیئر سکولز(گرلز)	36,702,000	47,773,000

(ج) مذکورہ ضلع میں محکمہ لیبر کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی تمام انڈسٹریل اور کمرشل اداروں سے سوشل سیکیورٹی کنٹری بیوشن وصول کرتا ہے۔450 فیکٹریاں 680 کارخانے جبکہ 830 دوسرے ادارے(ہوٹل، شاپس، بیکریز وغیرہ) ہیں جن کی مجموعی تعداد1960 ہے۔

(د)مذکورہ ضلع میں محکمہ لیبر کے ذیلی ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی کے تحت رجسٹرڈ کارکنان کی کل تعداد 20422(بیس ہزار چار سو بائیس) ہے۔

(ہ)مذکورہ ضلع میں محکمہ محنت اور اس کی ذیلی اداروں میں کام کرنے والے ملازمین اور خالی اسامیوں کی تعداد درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	ادارے کا نام	کام کرنے والے ملازمین کی تعداد	خالی اسامیاں
1	ڈسٹرکٹ آفس لیبر	08	08
2	ادارہ پنجاب سوشل سیکیورٹی	77	33
3	ورکرز ویلفیئر سکولز(بوائز)	35	04
4	ورکرز ویلفیئر سکولز(بوائز(ایوننگ شفٹ	18	05
5	ورکرز ویلفیئر سکولز(گرلز)	37	04

(و)مذکورہ ضلع میں محکمہ ہذا کا کوئی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 ستمبر 2020)

فیصل آباد: محکمہ محنت کے زیر انتظام ہائر سیکنڈری سکولز(بوائز و گرلز) کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

983: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ محنت وانسانی وسائل کے ضلع فیصل آباد کی حدود میں کتنے ہائر سیکنڈری سکولز(بوائز و گرلز) کہاں کہاں ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں کتنی طالبات اور طالب علم زیر تعلیم ہیں سکول وائز تفصیل بتائیں۔

(ج)ان سکولوں میں منظور شدہ اسامیاں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی علیٰحدہ علیٰحدہ عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں۔

(د)ان سکولوں کے انچارج کا عہدہ و گریڈ بتائیں نیز ان سکولوں میں کیا مستقل ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس تعینات ہیں۔

(ہ)ان سکولوں کے مالی سال 2019-20 کے اخراجات کی تفصیل سکول وائز علیحدہ علیحدہ فراہم فرمائیں۔

(و)ان سکولوں میں کون کون سی سہولیات ناکافی ہیں حکومت / محکمہ کب تک یہ فراہم کردے گا۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) ضلع فیصل آباد کی حدود میں ہائر سیکنڈری سکولز(بوائز اینڈ گرلز) کی تفصیل درج ذیل ہے:

(1)ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول(بوائز)، جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد۔

(2) ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول(گرلز)، جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد۔

(ب) ان سکولوں میں زیرِ تعلیم طالبات اور طالب علم کی سکول وائز تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام سکول	تعداد (طالبات اور طالب علم)
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد	1142
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد۔	1727

(ج) ان سکولوں میں منظور شدہ اسامیاں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان سکولوں کے انچارج کا عہدہ / گریڈ کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام سکول	عہدہ	گریڈ
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد	پرنسپل	18
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد	پرنسپل	18

نوٹ: ان سکولوں میں ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کی تعیناتی مستقل بنیاد پر ہے۔

(ہ)

نمبر شمار	نام سکول	اخراجات (ماہ فروری تک)
1	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (بوائز)، جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد	81,320,074
2	ورکرز ویلفیئر ہائر سیکنڈری سکول (گرلز)، جوہر لیبر کالونی، ملت روڈ، فیصل آباد	56,882,282

(و) ان سکولوں میں تمام سہولیات موجود ہیں۔ محکمہ ان سہولیات کو مزید بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

صوبہ میں بھٹوں پر جبری مشقت سے متعلقہ رولز اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

1003: محترمہ عائشہ اقبال: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں بھٹوں پر بچوں سے جبری مشقت کو روکنے کے حوالے سے کیا اقدامات کیے گئے ہیں ایسے بچوں کی کفالت کی ذمہ داری کے حوالے سے حکومت نے کیا ممکنہ اقدامات کیے ہیں۔

(ب) پنجاب میں موجود The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act,2016

The Punjab Bounded Labour System (Abolition) Act,

The Punjab Restriction on Emplyment of children Act 2016 اور 1992 پر عملدرآمد کیلئے کیااقدامات کیے گئے ہیں۔

(ج) بھٹہ مزدوروں کے بچوں کی تعلیم کے حوالے سے بنایا گیا The Workers Children Education Oridinance 1972 پر اب تک کی حکومت کی کارکردگی رپورٹ پیش کی جائے۔

(و) بھٹے پر Sunstainable Development Goal No.6 Clean Water and Sanitation کے حوالے سے بنیادی سہولیات فراہم کرنے کیلئے حکومت نے کیااقدامات کیے ہیں۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) صوبہ پنجاب میں بھٹوں پر بچوں سے ہر قسم کی لیبر لینا بمطابق قانون The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act,2016 قابل سزا جرم قرار دیا گیا ہے اور اسکی سخت ممانعت ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے مالکان کے خلاف متعلقہ پولیس اسٹیشن میں پرچہ درج کروایا جاتا ہے اور بھٹہ سیل کرنے کے ساتھ ساتھ گرفتاری بھی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔ اس تناظر میں جہاں عمومی مشقت اطفال بھی سختی سے ممنوع قرار دی جاچکی ہے وہاں جبری مشقت اطفال بمطابق قانون Punjab Bonded Labour System (Abolition) Act, 1992 بہت قبیح اور ناقابل معافی جرم تصور کیا جاتا ہے جس کے تدارک کے لئے سخت ترین سزائیں موجود ہیں۔ کیس رپورٹ
ہونے پر سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ ایسے بچوں کی کفالت کی ذمہ داری پنجاب چائلڈ پروٹیکشن بیورو کے دائرہ اختیار میں آتی ہے۔

(ب) The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act 2016 اور
The PunjabRestriction on Employment of Children Act, 2016 کے تحت معائنہ جات کے لیے محکمہ لیبر کے افسران کے ساتھ ساتھ تمام ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر، ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اور تمام ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس بھی انسپکٹر چائلڈ لیبر نوٹیفائیڈ کیے گئے ہیں۔ اور مذکورہ انسپکٹر معائنہ کے دوران کسی آجر کو بچوں سے کام لیتا دیکھ لے تو اس کی FIR متعلقہ پولیس اسٹیشن میں دائر کراتا ہے جس کی سزا زیادہ سے زیادہ چھ ماہ قید اور کم سے کم سات دن قید ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ زیادہ سے زیادہ پچاس ہزار روپے اور کم سے کم دس ہزار روپے جرمانہ کیا جاسکے گا۔ اور اگر کوئی آجر دوبارہ ایسے ہی جرم کا ارتکاب کرے گا تو اس کو کم از کم تین ماہ اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال سزا ہوسکتی ہے۔

جبری مشقت اطفال کا کوئی کیس پنجاب میں تاحال رپورٹ نہ ہوا ہے اور The Punjab Bonded Labour System(Abolition)Act, 1992 کے تحت کوئی جرمانہ بھی نہیں ہوا ہے جبکہ قانون The Punjab Restriction on Employment of Children Act, 2016 کا اطلاق بھی بھٹہ جات پر عمومی طور پر نہیں کیا جاتا چونکہ مذکورہ سیکٹر میں مشقت اطفال کو غیر قانونی قرار دینے کے لئے خصوصی قانون بنام The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016 پہلے ہی سے موجود ہے۔اس تناظر میں محکمہ لیبر کے فیلڈ انسپکٹران کی کارکردگی بحوالہ Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016 بطور ضمیمہ "الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)اس ضمن میں بیان کیا جاتا ہے کہ Workers Children Education Cess Ordinance, 1972 بھٹہ مزدوروں کے لیے جاری نہیں کیا گیا بلکہ قانون کے مطابق ایسے تمام ورکرز جو کہ Punjab Industrial Act, 2010 کے تحت workmen کی کیٹگری میں آتے ہیں اُن کے بچے ورکرز ویلفیئر سکولوں میں مفت تعلیم، کتابیں، یونیفام اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات کے اہل ہیں۔اس وقت صوبہ بھر کے 65 سکولوں میں ورکرز کے تقریباً 45000 بچے زیر تعلیم ہیں۔

(د) قانون Factories Act, 1934 کے تحت صاف پانی کی فراہمی مالکان بھٹہ جات کی بنیادی ذمہ داری قرار دی جاچکی ہے۔اسی طرح مناسب صفائی کا انتظام کرنا بھی بھٹہ مالکان کی ذمہ داری ہے اور خلاف ورزی کرنے والے بھٹہ مالکان کے خلاف چالان بھی مجاز عدالتوں سے بمطابق Factories Act, 1934 دائر کئے جاتے ہیں جہاں سے انہیں مذکورہ قانون کے سیکشن 60 کے تحت جرمانہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

ضلع جھنگ: محکمہ محنت کے زیرانتظام ہسپتال وڈسپنسریوں کی تعداد اور میسر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

1005: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جھنگ میں محکمہ محنت کے زیر انتظام ہسپتال اور ڈسپنسریاں کہاں کہاں پر واقع ہیں وہاں پر مزدور طبقہ کو کیا کیا سہولیات دی جارہی ہیں؟

(ب) اگر ضلع جھنگ میں ڈسپنسریاں موجود نہیں ہیں تو کیا محکمہ بنانے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2020 تاریخ ترسیل 4 مارچ 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) محکمہ محنت کے ذیلی ادارہ پنجاب ایمپلائز سوشل سیکورٹی کے تحت جھنگ شہر میں ایک سوشل سیکیورٹی ہسپتال اور درج ذیل ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں۔ ادارہ سوشل سیکورٹی سے رجسٹرڈ کارکنان کو ہسپتال اور ڈسپنسریوں میں فراہم کردہ سہولیات کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نمبر شمار	نام ڈسپنسری	پتہ
1	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری آشیانہ کاٹن ملز جھنگ	میسرز آشیانہ کاٹن ملز جھنگ
2	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری کشمیر شوگر ملز شور کوٹ	میسرز کشمیر شوگر ملز شور کوٹ
3	سوشل سیکورٹی ڈسپنسری ہنزہ شوگر ملز جھنگ	میسرز ہنزہ شوگر ملز جھنگ
4	سوشل سیکورٹی ایمر جنسی سنٹر غازی عباس وولن ملز جھنگ	میسرز غازی عباس وولن ملز جھنگ
5	سوشل سیکورٹی ایمر جنسی سنٹر صوفی ٹیکسٹائل ملز جھنگ	میسرز صوفی ٹیکسٹائل ملز جھنگ
6	سوشل سیکورٹی ایمر جنسی سنٹر گلیکسی ٹیکسٹائل ملز جھنگ	میسرز گلیکسی ٹیکسٹائل ملز جھنگ
7	سوشل سیکورٹی ایمر جنسی سنٹر شکر گنج شوگر ملز جھنگ	میسرز شکر گنج شوگر ملز جھنگ
8	سوشل سیکورٹی ایمر جنسی سنٹر وقاص سپننگ ملز شور کوٹ	میسرز وقاص سپننگ ملز شور کوٹ
9	سوشل سیکورٹی ایمر جنسی سنٹر حق باہو شوگر ملز جھنگ	میسرز حق باہو شوگر ملز جھنگ

(ب) ضلع جھنگ میں درج بالا نو (9) ڈسپنسریاں کام کر رہی ہیں اور فی الحال محکمہ کا مزید ڈسپنسری بنانے کا کوئی ارادہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

بھٹوں پر کام کرنے والے کم عمر بچوں کو مفت کتابیں، یونیفارم وغیرہ کی عدم فراہمی اور بندش سے متعلقہ تفصیلات

1043: محترمہ بشریٰ انجم بٹ: کیا وزیر محنت وانسانی وسائل ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے 37 ایکٹ 2016 کے سیکشن 5 کے تحت جن بھٹوں پر سولہ سال سے کم عمر بچے کام کر رہے ہیں ان کو بند کیوں نہیں کروایا جارہا ہے؟

(ب) 2016 ایکٹ کے تحت جن سکولوں کے ساتھ اسوقت کی حکومت نے معاہدے کیلئے ان سکولوں کو فنڈ کیوں نہیں جاری کئے جا رہے ہیں۔

(ج)2016ایکٹ کے تحت بچوں کے والدین کو جو سہولیات دی جارہی ہیں جن میں مفت کتابیں،اسٹیشنری اور یونیفارم وغیرہ شامل ہے انہیں کس بنیاد اور اس قانون کے تحت روک دیا گیا۔

(د) اگر 2016 کا ایکٹ رپیل نہیں کیا گیا تو اس قانون کی پاسداری کیوں نہیں کی جارہی۔

(تاریخ وصولی 26 فروری 2020 تاریخ ترسیل 23 جون 2020)

جواب

وزیر محنت وانسانی وسائل

(الف) بھٹوں پر کام کرنے والے بچوں کو مذکورہ قانون کے سیکشن 5 کے تحت فوری بازیاب کروایا جاتا ہے اور بھٹہ مالک کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔اس حوالے سے فیلڈ سٹاف کی کارکردگی ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ لیبر نے ایک سالانہ ترقیاتی پروگرام Integreted Project شروع کیا تھا جس کے تحت تعلیمی خدمات دینے والوں اداروں کے ساتھ بچوں کو سکولوں میں داخل کروانے اور ان کو تعلیم دینے کے معاہدے کیے گئے تھے۔اس ترقیاتی پروگرام کو 30 جون 2019 کو ختم کر دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی ان کو فنڈز دینے کے معاہدے بھی ختم ہو چکے ہیں۔

(ج) 2016 ایکٹ کے تحت ایسی سہولیات کی کوئی شِق نہ ہے تاہم بھٹوں پر بچوں کی مشقت کے خاتمے اور ان کو مفت کتابیں، یونیفارم، سٹیشنری اور وظیفہ دینے کے بارے میں وزیر اعلیٰ کی ہدایت پر خصوصی پروگرام شروع کیا گیا تھا۔اس کام کی ذمہ داری SED سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اور PSPA کو دی گئی تھی جس میں فنڈز / بجٹ اور حاضری 75% SED مہیا کرتا تھا اور PSPA وظیفہ مہیا کرتا تھا تاہم فنڈز اور حاضری کی عدم دستیابی کی وجہ سے پروگرام بند ہو چکا ہے۔

(د) مذکورہ قانون بنام The Punjab Prohibition of Child Labour at Brick Kilns Act, 2016 موجود ہے اور اس پر محکمہ لیبر کے فیلڈ انسپکٹران وافسران ہر ممکن عمل درآمد کو یقینی بنا رہے ہیں۔اس حقیقت کا ثبوت ضمیمہ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2020)

لاہور

مورخہ 03 ستمبر 2020

محمد خان بھٹی

سیکرٹری